السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک ہندوستانی شہری لیکن الحمدللہ مسلمان ہوں اوریہاں سعودی عرب میں کام کرتا ہوں۔ میں اپنے وطن واپس جا کر سٹوڈیو اور فوٹوسٹیٹ کا کاروبار کرنا چاہتا ہوں تاکہ اپنے اوراپنے اہل خانہ کےلیے روزی کام سکوں۔ کیا یہ کام حلال ہے یا حرام؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جاندار چیزوں کی تصویر بنانا جائز نہیں ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(اشد الناس عذابا یوم القیامة المصورون) (صحیح البخاري' اللباس' باب عذاب المصورین یوم القیامة' ح: 5950 وصحیح مسلم' اللباس والزینة' باب تحریم تصویر صورة الحیوان الخ' ح: 2109' واللفظ له)

"قیامت کے دن سب سے سخت عذاب مصوروں کو ہو گا۔"

نیز آپ نے سود کھانے، کھلانے اور تصویر بنانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔ [1] ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ سٹوڈیو نہ کھولیں اور اس کے بجائے کمائی کا کوئی حلال ذریعہ اختیار کریں، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مَخرَجًا ٢ وَيَرزُقهُ مِن حَيثُ لا يَحتَسِبُ ٣ ... سورة الطلاق

"اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا تو وہ اس کے لیے (رنج وغم سے) مخلصی کی صورت پیدا کر دے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو۔"

اور فرمایا:

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مِن أَمرِهِ يُسرًا ٤ ... سورة الطلاق

"اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کر دے گا۔"

اللہ تعالیٰ آپ کو ہر اچھے کام کی توفیق عطا فرمائے۔

---

[1] صحیح بخاری، البیوع، باب موکل الربا الخ، حدیث: 2086

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی